1703-دعوت وتبلیغ کی ابتدا کس چیز سے کرنی چاہیے ؟

سوال

اگر کوئی کسی کو دعوت دینا چاہے تو کس چیز سے ابتدا کرے اور اسے کیا کلام کرنی چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

سائل دعوت الی اللہ کا کام کرنا چاہتا ہے یہ یاد رہے کہ دعوت الی اللہ میں حکمت اور موعظہ حسنہ اوراسی طرح نرم لہجہ اورعدم عنف اورملامت وتوبیخ سے احتراض کرنا ضروری ہے ۔

اوراسی طرح دعوت میں سب سے پہلے اموركی دعوت دینی چاہیے اورپھراس سے کم درجہ والے امور، جس طرح کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب مبعوث ہوئے ہر طرف اپنے ایلچی روانہ کیے اورانہیں حکم دیا کہ اہم اشیاء اورپھراس کے بعد دوسرے درجہ پراہم امورکی دعوت دیں جیساکہ حدیث معاذرضی اللہ تعالی عنہ میں ہے :

معاذرضی اللہ تعالی عنہ کوجب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی جانب روانہ کیا توانہیں فرمایا :

(سب سے پہلے انہیں دعوت دیناکہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی اورمعبود نہیں اوریہ بھی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں، اگرانہوں نے اس کا اقرارکرلیا توپھران کے علم میں یہ لائیں کہ اللہ تعالی نے دن رات میں ان پرپانچ نمازیں فرض کیں ہیں، اگروہ اسے تسلیم کرلیں توپھرانہیں یہ بتائیں کہ اللہ تعالی نے ان پرزکاۃ فرض کی ہے جومالداروں سے لے کرغرباومساکین کودی جائے گی) ۔

تواس طرح اہم امورکی درجہ بندی کے ساتھ دعوت دے اوراس کے لیے مناسب وقت اورفرصت تلاش کرنا چاہیے اوراسی طرح جگہ بھی مناسب ہونی چاہئے، بعض اوقات مناسب یہ ہوتا ہے کہ کسی کو اپنے گھرمیں دعوت دے کراس سے بات کی جائے ۔

اورکسی کے لیے یہ مناسب ہوسکتا ہے کہ اس کے گھرمیں جاکراسے دعوت دی جائے، اوریہ بھی مناسب ہے کہ اسے وقتا فوقتا دعوت دی جائے، بہرحال عقلمند اوربصیرت رکھنے والا مسلمان لوگوں کوحق کی دعوت دینے میں تصرف کرنا جانتا ہے ۔.